102369 ـ منگنى كے ليے لڑكى كا ميك اپ كر كے منگيتر كے سامنے آنا

سوال

كيا لڑكى كے ليے منگنى كے وقت ہلكا پھلكا ميك اپ كر كے لڑكے كے سامنے آنا جائز ہے تا كہ لڑكا اسے ديكھ سكے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

عورت كے ليے زينت صرف ان افراد كے سامنے ہى ظاہر كرنا جائز ہے جن كا اللہ سبحانہ و تعالى نے درج ذيل فرمان ميں ذكر كيا ہے:

اور اپنى آرائش كو كسى كے سامنے ظاہر نہ كريں، سوائے اپنے خاوندوں كے يا اپنے والد كے يا اپنے سسر كے يا اپنے لڑكوں كے، يا اپنے خاوند كے لڑكوں كے، يا اپنے بھائيوں كے يا اپنے بھتيجوں كے، يا اپنے بھانجوں كے، يا اپنے ميل جول كى عورتوں كے، يا غلاموں كے، يا ايسے نوكر چاكر مردوں كے جو شہوت والے نہ ہوں، يا ايسے بچوں كے جو عورتوں كے پردے كى باتوں سے مطلع نہيں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں نہ مار كر نہ چليں كہ ان كى پوشيدہ زينت معلوم ہو جائے، اے مسلمانوں! تم سب كے سب اللہ كى جناب ميں توبہ كرو تا كہ تم نجات پاؤ النور (31).

اور منگيتر ان افراد ميں شامل نہيں ہے، بلكہ اس كے ليے تو صرف ديكھنا مباح كيا گيا ہے تا كہ وہ منگنى كرے، اور اس كے ليے عورت ميك اپ كر كے نہيں آ سكتى يہ اس كے ليے جائز نہيں ہے.

شيخ ابن عثيمين رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" منگنى كرنے كے ليے عورت كو ديكھنا جائز ہے اور لڑكا كچھ شروط كے ساتھ لڑكى ديكھ سكتا ہے:

پہلى شرط:

اسے ديكھنے كى ضرورت ہو، اگر ديكھنے كى ضرورت نہيں تو پھر اصل ميں مرد كے ليے اجنبى عورت كو ديكھنا ممنوع ہے؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں .

دوسری شرط:

وہ منگنی کرنے کا عزم رکھتا ہو، اگر متردد ہے تو پھر نہیں دیکھ سکتا، لیکن جب وہ عزم کر لے تو دیکھ لے، پھر یا تو وہ اس سے رشتہ طے کر لے یا پھر چھوڑ دے.

تیسری شرط:

بغیر کسی خلوت سے عورت کو دیکھا جائے، یعنی شرط ہے کہ لڑکی کے ساتھ اس کا محرم موجود ہو یا تو اس کا والد یا بھائی یا چچا یا ماموں، اس لیے کہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ بھی خلوت کرنا حرام ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" کوئی شخص بھی کسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ عورت کا محرم ہو "

اور ایك حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم عورتوں کے پاس جانے سے اجتناب کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاوند کے رشتہ دار مرد کے متعلق بتائیں:

آپ نے فرمایا: " دیور " یہ تو موت ہے "

چوتھی شرط:

دیکھنے والے کا ظن غالب ہو کہ لڑکی اور اس کے گھر والے رشتہ قبول کریں گے، اگر اس کا ظن غالب یہ نہ ہو تو پھر لڑکی کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں؛ کیونکہ اس عورت سے نکاح تو ہو نہیں سکتا چاہے وہ اسے دیکھے یا نہ دیکھے.

بعض علماء کرام نے یہ بھی شرط لگائی ہے کہ: دیکھتے وقت اس کی شہوت میں حرکت نہ ہو، بلکہ اس کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا ہوں، اور اگر شہوت میں ہیجان پیدا ہو گیا تو اسے نہیں دیکھنا چاہیے، اس لیے کہ عقد نکاح سے قبل عورت سے لذت حاصل کرنا صحیح نہیں، اس لیے اسے ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے.

پھر اس حالت میں ضروری ہے کہ عورت عام حالت میں آئے یہ نہیں کہ میك وغیرہ کر کے اور خوبصورت بن کر سامنے آئے، کیونکہ ابھی وہ اس کی بیوی نہیں بنی، پھر اگر وہ خوبصورت لباس زیب تن کر کے بن سنور کر آئیگی تو

پہلی نظر میں ہی انسان اس سے نکاح کا اقدام کر بیٹھےگا، اور پھر جب اصل حقیقت میں آئیگی تو ہم ان میں اختلاف پائیں گے وہ نہیں ہوگی جو پہلی بار دیکھی تھی " انتہی

ماخوذ از: فتاوی نور علی الدرب.

شیخ رحمہ اللہ نے ایك دوسرے مقام پر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ: اس کا نتیجہ برعکس نکلے، کیونکہ جب اس نے اسے دیکھا تھا تو اس نے میك اپ کر کے خوب بن سنور کر سامنے آئی تھی تو وہ اسے خوبصورت حقیقت اور اصل سے زیادہ خوبصورت تصور کر رہا تھا، اور جب اس کی رخصتی ہوگی اور وہ اسے بغیر میك اپ کے دیکھے گا تو وہ واقع کے مطابق نہیں اس طرح وہ اس سے بے رغبتی کرنےلگےگا.

حاصل یہ ہوا کہ: جب رشتہ کے لیے اسے کوئی شخص دیکھنے آئے تو عورت کے لیے چہرہ اور ہاتھ ننگے کرنا جائز ہیں، اور اسی طرح سر بھی ننگا کر سکتی ہے، اور جو غالبا ظاہر ہوتا ہے، راجح یہی ہے، لیکن اس کے علاوہ وہ میك اپ وغیرہ کرے اور خوب بن سنور کر آئے یہ نہیں ہو سکتا.

واللہ اعلم .